السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمر کی بیوی کی بیماری جب بہت بڑھ گئی کھانسی منٹ منٹ پر آتی تھی پیاس بھی دم بدم لگا کرتی تھی تو نمازوں کی اشاروں سے بھی پڑھنے سے مجبور تھی ،اس کی نمازیں چھوٹ گئی ہیں ازروئے شریعت اس کے لیے کیا کفارہ عائد ہوتا ہے ؟ (محمد ظہورالاسلام خان بستی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

متوفیہ کے اولیاء کوچاہیے کہ اس کی چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضاء پڑھ دیں ۔ یعنی : جس طرح میت کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا اس کے اولیاء رکھتے ہیں ۔ اسی طرح اس کے تمام فوت شدہ نمازوں کی قضا پڑھیں ۔ یا ہر نماز کے بدلے ایک محتاج کو کھانا کھلادیں ۔ اس طرح دن اوررات کی پانچ نمازوں کے بدلے پانچ مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا ۔ یا کھانا کھلانے کے بجائے ہر نماز کے بدلے انگریزی سیر کے حساب سے گیارہ چھٹانک خیرات کر دیں ۔

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرستہ دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 315

محدث فتویٰ